سوال

(196) میت کے لیے دعا یا تعزیت کی مجلس کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عام رواج پاچکا ہے کہ مرنے والے کے لیے اجتماعی دعا بار بار کی جاتی ہے جو بھی تعزیت کے لیے آتا ہے کچھ دیر بیٹھنے کے بعد کہتا ہے کہ دعا کیجیے اور تمام حاضرین ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟ حرام ہے؟ بدعت ہے؟ وضاحت فرمادیں۔ (سائل) (۲۴اگست ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے لیے دعا کرنا بلاشبہ ثابت ہے لیکن ہمارے ہاں موجودہ طریقہ کار ثابت نہیں۔ یعنی دعاء کے لیے مجلس یا تعزیت وغیرہ کے لیے مجلس قائم کرنا بھی ثابت نہیں لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:214

محدث فتویٰ